سوال

میں ہفتہ میں ایک مرتبہ لڑکیوں کو اسلامی تعلمات دینے میں مساعدہ کرتا ہوں ، گذشتہ ہفتہ ایک لڑکی نے مندرجہ ذیل سوال کیا حقیقت یہ ہے میں اس کا جواب نہ دے سکا اور میں نے اسے کہا کہ میں اس کا جواب تلاش کرونگا یا پھر کسی سے اس کا جواب پوچھوں گا ، سوال یہ تھا : کیا انبیاء کو برابر تصور کیا جائے گا ؟ تو اگر معاملہ ایسا ہی ہے تو پھر جنت کے ہر درجہ میں نبی ہے اور نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان میں سب سے اعلی وارفع ساتویں آسمان میں ہیں ؟

جواب

الحمد للہ

سب بندے اللہ تبارک وتعالی کی مخلوق اوراس کے بندے ہیں ، پہلے اوربعد میں اسی اللہ سبحانہ وتعالی کا حکم ہے ، اللہ تعالی کی حکمت اس بات کی متقاضی ہوئی کہ وہ فرشتوں میں ایک کودوسرے پرچن لیا اور فضیلت دی جیسا کہ جبریل ، میکائیل ، اوراسرافیل ، اورمالک ، اوررضوان وغیرہ علیہم السلام کودوسروں پر فضیلت دی ۔

اوراسی طرح اللہ تعالی کی یہ بھی حکمت اوراس کا عدل ہے کہ بنوآدم میں سے بعض کوچن لیا ، اوران میں سے بعض کو بعض پر مرتبہ ومنزل اور بھلائی میں فضیلت دی جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اللہ تعالی فرشتوں اورانسانوں میں سے رسولوں کوچن لیتا ہے اوربیشک اللہ تعالی سننے والا دیکھنے والا ہے

اورفرمان باری تعالی ہے :

یہ رسول ہیں جن میں سے ہم نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے ، ان میں سے بعض وہ ہیں جن سے اللہ تعالی نے کلام کی اور بعض کے درجات بلند کئے ہیں ۔

اللہ سبحانہ وتعالی نے یہ بتایا ہے کہ بیشک اس نے لوگوں میں سے ان رسولوں کوچن لیا اوراختیار کرلیا ہے ، تو اللہ جل جلالہ نے انبیاء ورسل کا تذکرہ کرنے کے بعد یہ ارشاد فرمایا :

اور نیزان کے کچھ باپ دادوں کواورکچھ اولادوں کواورکچھ بھائیوں کواور ہم نے ان کو مقبول بنایا اورانہیں صراط مستقیم کی ھدایت کی

اوراللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے : اوراللہ تعالی نے تم میں سے بعض کو بعض پر رزق میں فضیلت دی ۔

تواللہ تعالی کی حکمت کا یہ تقاضا ہے کہ آدم علیہ السلام ابوالبشر ہوں اوراس کی حکمت وعدل اوررحمت ہے کہ اس نے آدم علیہ السلام کی اولاد میں سے انبیاء ورسول چن لئے علیہم السلام جمیعا ، اورانبیاء ورسل میں سے اللہ تعالی نے جنہیں چنا اوران کودوسرے انبیاء ورسل پر فضیلت دی وہ رسولوں میں سے اولوالعزم رسول ہیں ، اوروہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ، ابراھیم علیہ السلام ، نوح علیہ السلام ، موسی علیہ السلام ، عیسی بن مریم علیہ السلام ، ہیں ، اوران سب میں اللہ تعالی نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کوچن لیا اورباقی سب انبیاء ورسل پر فضیلت دی جوکہ ان کے امام اور سردار اورخاتم الانبیاء ہیں اوروہ اولاد کے حقیقی سردار ہیں اوراس میں کوئی فخر نہیں ، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم صاحب سفاعت اورصاحب لواء ہیں قیامت کے دن ان کے ھاتھ میں جھنڈا ہوگا ۔

اورہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہی ہیں جوکہ جنت میں مقام محمود پرفائز ہونگے اوریہ وہ مقام ہے جوکہ صرف ایک ہی شخص کوملے گا اوروہ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں ، اسی لئے اللہ تبارک وتعالی نے انبیاء ورسل میں سے ہر نبی اوررسول سے یہ عہدومیثاق لیا کہ اگران کی زندگی میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث کردیا توان پر یہ واجب ہے کہ اس کی اتباع

کریں اور جو کچھ ان کے پاس ہے اسے چھوڑ کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت کی پیروی کریں ۔

جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا ارشاد ہے :

اور جب اللہ تعالی نے نبیوں سے یہ عہد لیا کہ جو کچھ تمہارے میں تمہیں کتاب وحکمت دوں پھر تمہارے پاس وہ رسول آئے جو تمہارے پاس جو کچھ ہے اس کی تصدیق کرے تو تمہارے لئے اس پر ایمان لانا اور اس کی مدد کرنا ضروری ہے ، اللہ تعالی نے فرمایا کہ کیا تم اس کا اقرار کرتے ہو اور اس کا ذمہ لیتے ہو؟ تو سب نے کہا کہ ہم نے اقرار کیا ، اللہ تعالی نے فرمایا اب گواہ رہو اور خود میں بھی تمہارے ساتھ گواہوں میں ہوں ، پس جو اس کے بعد بھی پلٹ جائیں وہ یقینا پورے نافرمان ہیں

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ کو فرمایا : (اگر میرے بھائی موسی (علیہ السلام) زندہ ہوتے تو انہیں بھی میری اتباع کے علاوہ کوئی چارہ نہ تھا) اور جب آخری زمانے میں عیسی بن مریم علیہ السلام نازل ہوں گے تو وہ بھی نازل ہونے کے بعد محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت کے مطابق ہی فیصلے کریں گے اور اسی شریعت محمدیہ کی ہی پیروی کرینگے ۔

یہ سب کچھ اللہ تعالی کے ہاں ان کے مقام ومرتبہ کے بارہ میں کلام تھی اور رہی بات ان کے دین کی تو ان انبیاء ورسل کا دین ایک ھی ہے سب انبیاء ورسل دعوت توحید اور اللہ تعالی کے لئے خالص عبادت کرنے کی دعوت دینے میں متفق اور متحد ہیں ان سب کی دعوت یہی ایک دعوت توحید تھی لیکن ہر ایک کی شریعت علیحدہ علیحدہ تھی اور ان کی قوم کے لئے خاص تھی ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا ارشاد ہے :

ہم نے تم میں سے ہر ایک کیلئے شریعت اور طریقہ بنایا ہے

اور ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت اسلامیہ اللہ تعالی کے ہاں سب سے محبوب اور یہ شریعت اکمل ، افضل ، احسن اور اتم اور پہلی سب شریعتوں کے ناسخ ہے ، اور اس میں کوئی شک نہیں کہ انبیاء ورسل درجات ومنزلت میں ایک دوسرے سے جدا اور اس میں برابر نہیں اور ان سب میں سے افضل اولوالعزم ہیں جن کی تعداد پانچ ہے جیسا کہ اوپر ذکر کیا جا چکا ہے ، اور ان سب میں سے مطلق طور پر افضل ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں جو کہ خاتم النبیین ہیں ۔

اور وہ احادیث صحیحہ جو کہ وارد ہیں مثلا :

ارشاد نبوی ہے (مجھے یونس بن متی پر فضیلت نہ دو)

اور یہ بھی فرمان ہے :

(اور اس کی قسم جس نے موسی علیہ السلام کو جہانوں پر چن لیا)

تو اس طرح کی سب احادیث نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اپنے بھائیوں انبیاء علیہم السلام کے ساتھ شدت تواضع پر دلالت کرتی ہیں ، حالانکہ یہ بات مسلمہ ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مطلقا ان سب سے افضل اور ان کے سردار ہیں ، جب کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیت المقدس میں اسراء کی رات ان کے امام تھے ، اور وہ قیامت کے دن اولاد آدم کے سردار ہوں گے ، اور ان کے لئے ہی قیامت کے دن شفاعت کبری ہوگی جو کہ باقی انبیاء ورسل کو حاصل نہیں ، اور انہی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ قول ہے کہ :

(یقینا اللہ تعالی نے بنو آدم سے قریش کو چنا ، اور قریش میں سے کنانہ کو ، اور کنانہ میں سے بنوھاشم کو ، اور بنوھاشم میں سے مجھے چنا)

تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم ساری مخلوق میں سے چنے گئے ہیں۔

والله تعالى اعلم۔

اسلام سوال وجواب

فتوی نمبر: 7459